© rasailojaraid.com

رکوع والی رفع الیدین کے مکروہ ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا جسے اہلحدیث نے ماننے سے انکار کر دیا۔ نوبت بایں جا رسید کہ اہلحدیث اور احناف میں رفع الیدین کے موضوع پر ۶ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ایک زبردست مناظرہ ہوا۔ احناف کی طرف سے سابق جامعہ عباسیہ بہاولپور کے شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد گھوٹوی مرحوم اہلحدیث کی طرف سے شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ مناظر قرار پائے۔ سید دیوان غلام عباس سابق ایم، پی، اے کے بزرگ، سید دیوان محمد غوث مرحوم اس مناظرہ کے ثالث ٹھہرے۔ چنانچہ دیوان غوث محمد ثالثِ مناظرہ نے اپنے فیصلہ میں صاف لکھا۔ کہ میں اپنے پروردگارِ عالم کو حاضر ناظر جان کر اپنے ایمان سے فیصلہ دیتا ہوں کہ رفع الیدین فعلِ رسول اور سنتِ رسول ہے۔

چونکہ مناظرہ میں مولوی ثناء اللہ نے احادیث صحیحہ سے رفع الیدین ثابت فرمادیا ہے۔ مولوی غلام محمد گھوٹوی نے رفع الیدین کے منسوخ ہونے کی کوئی حدیث پیش نہیں کی۔ لہٰذا رفع الیدین کا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ رہنا ثابت رہا۔ مناظرے کی تمام تفصیلات ملاحظہ فرمائیں۔ ملک عبدالعزیز نے اپنے گوہر بار قلم سے اسے مرتب کیا ہے۔ اس کا مطالعہ اضافہ علم اضافہ تحقیق کا باعث ہوگا۔

نام کتاب	قرأۃ خلف الامام		
نام مصنّف	ابو الحریزہ مولانا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتانی		
صفحات	۳۸	سائز	بڑا

قرأۃ فاتحہ خلف الامام یہ بھی امت کا ایک نزاعی مسئلہ ہے۔

خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں احناف بھائیوں نے قرأۃ خلف الامام کے خلاف اپنا زورِ قلم پوری فیاضی سے صرف فرمایا ہے۔ ملک کے مشہور محقق مناظرِ اسلام مولانا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتانی نے قرآن اور احادیث صحیحہ سے اپنے عالمانہ فاضلانہ اور محققانہ اسلوب سے ثابت کیا ہے۔ کہ امام اور مقتدی کے لیئے سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔ قرأۃ فاتحہ کے بغیر کسی کی نماز نہیں ہوتی۔ معانعین سورۃ فاتحہ خلف الامام کی سولہ دلیلوں کے مسکت مدلّل اور دندان شکن جواب دیتے ہیں۔ قرأۃ سورۃ فاتحہ کے دلائل احادیث اور آثارِ صحابہؓ سے ثابت کیئے ہیں۔ خصوصاً ابوہریرہ۔ حضرت ابو سعید خدری، حضرت جابر۔ حضرت انس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے ارشادات سے کتاب کو مدلّل فرمایا ہے۔ غرض دلائل کی قطعیت اور اسلوب بیان کی جاذبیّت کے انداز سے یہ لاثانی کتاب ہے۔

اہل علم۔ اہل انصاف اور اہل تحقیق کے لیئے یہ کتاب مینارہ نور ثابت ہوگی۔

© rasailojaraid.com